آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

محکمہ قانون، انصاف، پارلیمانی امور و انسانی حقوق

"مظفر آباد"

مورخہ **23** جون، **2014**

نمبر ایل ڈی/402-15/2014 قانون ساز اسمبلی کا منظور کردہ مندرجہ ذیل ایکٹ جس کی توثیق جناب صدر نے مورخہ 19 جون 2014 کو صادر فرمائی، برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے:۔

(ایکٹ XXV بابت سال 2014)

ایکٹ آزاد جموں و کشمیر علماء و مشائخ کونسل ایکٹ 1997ء میں ترمیم کا آرڈیننس

ہر گاہ کہ آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974 کی دفعہ 3 کے تحت ریاست کا مذہب اسلام ہے، اس لیے ضروری ہے کہ مسلمانان آزاد جموں و کشمیر بالخصوص بچوں اور بچیوں میں دینی شعور اجاگر کرنے اور قرآن و سنت کی بنیادی تعلیم عام کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں۔

لہٰذا قرآن پاک کی ترسیل، تجوید، قراءت اور قرآن و حدیث کے علوم کو عام کرنے کے لیے بذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

1۔ <u>مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز:۔</u>

(1) یہ ایکٹ آزاد جموں و کشمیر تجوید القرآن ٹرسٹ ایکٹ، 2014 کے نام سے موسوم ہو گا۔

(2) اس ایکٹ کا اطلاق پورے آزاد کشمیر پر ہو گا۔

(3) یہ ایکٹ فوری نافذ العمل ہو گا۔

2۔ <u>تعریفات:۔</u> اس ایکٹ میں تاوقتیکہ سیاق و سباق میں کچھ اور درج ہو درج ذیل اصلاحات سے وہی مراد لی جائے گی جو ان کے سامنے بذیل درج کی گئی ہے:۔

الف) "تعلیم" سے مراد قرآن کریم اور دینی علوم کی تعلیم ہے۔

ب) "ٹرسٹ" سے مراد ایکٹ ہذا کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل شدہ تجوید القرآن ٹرسٹ ہے۔

(ج) "ٹرسٹ فنڈ" سے مراد ایکٹ ہذا کی دفعہ 6 کے تحت تشکیل قائم شدہ ٹرسٹ کا مالیاتی نظام ہے۔

(د) "چیئر مین" سے مراد چیئر مین تجوید القرآن ٹرسٹ ہے۔

(ر) "حکومت" سے مراد آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر ہے۔

(س) "ضلعی کمیٹی" سے مراد ایکٹ ہذا کی دفعہ 8 کے تحت تشکیل شدہ ضلعی تجوید القرآن ٹرسٹ کمیٹی ہے

(ص) "قاری" سے مراد معروف رجسٹرڈ ادارے سے باقاعدہ پڑھا ہوا اور سند یافتہ قاری / قراء ہیں۔

(ض) "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد ہوں گے۔

(ط) "مدارس" سے مراد ٹرسٹ کے زیر انتظام چلنے والے مدارس ہیں۔

3۔ **تشکیل تجوید القرآن ٹرسٹ:-** (1) ٹرسٹ ایکٹ 1882، جیسا کہ آزاد جموں وکشمیر میں لاگو ہے، میں درج برعکس صورتحال کے باوجود آزاد جموں وکشمیر میں تجوید القرآن ٹرسٹ کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے جو بذیل اراکین پر مشتمل ہو گا:۔

(i)	صدر آزاد جموں وکشمیر	چیئر مین
(ii)	وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر	شریک چیئر مین
(iii)	سپیکر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر	وائس چیئر مین
(iv)	وزیر امور دینیہ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر	رکن
(v)	چیئر مین مرکزی علماء ومشائخ کونسل آزاد جموں وکشمیر	//
(vi)	چیف سیکرٹری آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر	//
(vii)	سیکرٹری مالیات آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر	//
(viii)	سیکرٹری آزاد جموں وکشمیر کونسل یا ان کی طرف سے مقرر کردہ نمائندہ	//
(ix)	سیکرٹری امور دینیہ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر	//

(x) ناظم اعلیٰ حسابات آزاد جموں و کشمیر — رکن / خازن ٹرسٹ

(xi) ناظم اعلیٰ امور دینیہ آزاد جموں و کشمیر — رکن / سیکرٹری ٹرسٹ

(2) پاکستان اور آزاد کشمیر کے ایسے اداروں کے سربراہان جو ٹرسٹ کی معاونت کرتے ہوں یا دیگر معروف علماء، حسب ضرورت ٹرسٹ کے اجلاس ہا میں بطور مبصر شریک کئے جا سکیں گے۔

(3) ٹرسٹ کے اجلاس کے انعقاد کے لیے مستقل اراکین کی ایک تہائی تعداد کا کورم درکا ہو گا۔

(4) اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل تشکیل شدہ تجوید القرآن ٹرسٹ اس ایکٹ کے مطابق تشکیل شدہ تصور ہو گا۔

4۔ **ٹرسٹ کے اختیارات / فرائض:**-(1) ایکٹ ہذا کے تحت پیدا ہونے والے جملہ اختیارات ٹرسٹ کے حاصل ہوں گے۔

(2) ٹرسٹ قرآن پاک کی ترسیل، تجوید، قراءت اور قرآن و سنت کی تعلیم کو عام کرنے کے لیے اقدامات اٹھانے کا مجاز ہو گا۔

(3) ٹرسٹ مدارس کو ٹرسٹ فنڈ سے رقم کی ادائیگی / اجرائیگی کے لیے ان مدارس کا تعلیمی اور مالیاتی معیار مقرر کرنے کا مجاز ہو گا۔

(4) ٹرسٹ اپنی مالیاتی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے مختلف اداروں، سرکاری محکمہ جات اور عامتہ المسلمین کا مالی اور دیگر ضروری تعاون حاصل کرنے کا مجاز ہو گا۔

(5) ٹرسٹ، حکومت کی جانب سے ٹرسٹ فنڈ میں موصول شدہ تجوید القرآن سیس اور دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی رقم کی آمدن اور اخراجات کے حساب کی نگرانی کرنے کا مجاز ہو گا

(6) ٹرسٹ کے انتظام و انصرام کو چلانے کے لیے مطلوبہ عملہ کا تقرر، ان کے فرائض اور اعزازیہ متعین کرنے کا مجاز ہو گا۔

(7) علاوہ ازیں ٹرسٹ، ایکٹ ہذا کے مقاصد کے حصول کے لیے ایسے تمام اقدامات اٹھانے کا مجاز ہو گا جو وہ ضروری سمجھے گا۔

5۔ **فرائض عہدیداران ٹرسٹ:**-ٹرسٹ کے بذیل عہدیداران کے فرائض اس طرح ہوں گے:۔

(1) **چیئرمین:**

(i) ٹرسٹ کا اجلاس طلب کرنے کے مجاز ہوں گے۔

(ii) ٹرسٹ کے اجلاس ہاء کی صدارت کریں گے۔

(iii) ٹرسٹ کی جانب سے تعین شدہ معیار کے مطابق جملہ مدارس کے لیے اخراجات کی منظوری دین کے مجاز ہوں گے۔

(iv) ٹرسٹ کی جانب سے سفارش کردہ نئے مدارس کے قیام کی منظوری دینے کے مجاز ہوں گے۔

(v) ٹرسٹ کے جملہ مفادات کے نگران ہوں گے۔

(2) **شریک چیئرمین:** چیئرمین کی عدم موجودگی میں شریک چیئرمین ذیلی دفعہ (1) میں درج فرائض سرانجام دیں گے۔

(3) **وائس چیئرمین:** چیئرمین اور شریک چیئرمین کی عدم موجودگی میں وائس چیئرمین ذیلی دفعہ (1) میں درج فرائض سرانجام دیں گے۔

(4) **سیکرٹری ٹرسٹ:** قواعد میں درج سیکرٹری ٹرسٹ کے جملہ فرائض سرانجام دیں گے۔

(5) **خازن / خزانچی:** قواعد میں درج خازن / خزانچی ٹرسٹ کے جملہ فرائض سرانجام دیں گے۔

6۔ مالیاتی نظام:- ٹرسٹ کا مالیاتی نظام ٹرسٹ فنڈ بذیل ذرائع آمدن پر مشتمل ہو گا:۔

(i) ٹرسٹ فنڈ حکومت، مختلف اداروں، سرکاری محکموں اور عامتہ المسلمین کی جانب سے موصولہ رقم، عطیات، محصولات، آمدن وغیرہ پر مشتمل ہو گا۔

(ii) ٹرسٹ فنڈ کیلئے آزاد جموں وکشمیر میں قابل وصولی محصولات پر حکومت کی جانب سے تعین کی گئی مختلف شرحوں کے مطابق تجوید القرآن سیس وصول کیا جائے گا۔

(iii) تجوید القرآن سیس کی شرح کے تعین کا اختیار حکومت کو حاصل ہو گا۔ حکومت حالات کے اعتبار سے وقتاً فوقتاً متذکرہ شرح میں تغیر و تبدیل کر سکے گی۔

(iv) ٹرسٹ فنڈ اور دیگر اخراجات ہر قسم کے ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

7۔ ٹرسٹ کیلئے عملہ کا تقرر:- ٹرسٹ کے انتظام و انصرام کو چلانے کے لیے مقرر کیا جانے والے تمام تر عملہ اعزازی ہو گا اور اپنی خدمات کے عوض صرف اعزازیہ حاصل کرنے کے حقدار ہو گا۔ قراء کی کارگزاری اور تنخواہ وغیرہ کی نگرانی محکمہ امور دینیہ کے مرکزی، ضلعی یا تحصیل آفیسران کے توسط سے انجام پائے گی۔

8۔ ضلعی کمیٹی:- ضلعی سطحی پر ٹرسٹ کی تشکیل و دائرہ کار بذیل ہو گا:۔

(الف) ضلع کی سطح پر متعلقہ ضلع کا ضلع مفتی ضلعی ٹرسٹ کمیٹی کا سربراہ اور تحصیل مفتی ممبر / سیکرٹری ہو گا جبکہ ضلعی ارکان میں متعلقہ ضلع کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سکولز مردانہ اور معاون نظامت او قاف شامل ہوں گے۔

(ب) ضلعی کمیٹی قواعد میں درج جملہ فرائض سرانجام دے گی جو اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل' قواعد وضوابط مدارس مجریہ 19 دسمبر، 1996ء'کے حصہ دوئم میں بلدی جماعت کے لئے تعین کیا گیا تھا۔ جبکہ قراء کی تنخواہوں کی ادائیگی اور اس سے متعلق دیگر تمام امور محکمہ دینیہ کے توسط سے انجام پذیر ہوں گے۔

9۔ **قراء حضرات کا تقرر:**- قراء کا تقرر وضع شدہ قواعد کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔

10۔ **قراءت اکیڈمی کا قیام:**-ٹرسٹ اگر ضروری خیال کرے کہ ٹرسٹ کے پاس معقول مالیاتی ذرائع / انتظامات موجود ہیں تو وہ قراء کی تربیت اور ریفریشر کورسز کیلئے قراءت اکیڈمی قائم کرنے کا مجاز ہو گا۔ اکیڈمی کے قیام کی صورت میں قراء کیلئے قواعد میں درج طریقہ کار کے مطابق اس سے تربیت حاصل کرنا لازم ہو گا۔

11۔ **ٹرسٹ کے فیصلہ جات:**-ٹرسٹ کی جانب سے ایکٹ ہذا کے تابع، نیک نیتی کے ساتھ اٹھائے گئے جملہ اقدامات اور کیے گئے فیصلہ جات کے خلاف کسی بھی عدالت میں دعویٰ دائر کیا جا سکے گا نہ ہی کارروائی کی جا سکے گی۔

12۔ **ٹرسٹ کے اجلاس کی کارروائی:**-ٹرسٹ کے اجلاس کی کارروائی اور ٹرسٹ فنڈ کی آمدن و اخراجات کے متعلق تمام دستاویزات عام ملاحظہ کے لیے دستیاب ہوں گی اور انہیں خفیہ نہیں رکھا جائے گا۔

13۔ **اس ایکٹ سے قبل کی گئی کارروائی کا ایکٹ ہذا کے مطابق تصور ہونا:**- اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل تشکیل شدہ تجوید القرآن ٹرسٹ کی جانب سے اٹھائے گئے جملہ اقدامات، دیے گئے احکامات، حکومت کی جانب سے دی گئی مالی امداد اور اس کا تصرف اس ایکٹ کے تحت درست تصور ہو گا۔ نیز اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل عائد کیا گیا ٹیکس اور حاصل کی گئی مالی امداد، ایکٹ ہذا کے مطابق درست طور پر عائد شدہ اور صرف شدہ تصور ہو گا۔

14۔ **قواعد:**-ٹرسٹ کو، چیئرمین ٹرسٹ کی منظوری سے اس ایکٹ کے تابع معاملات چلانے کے لیے قواعد سازی کا اختیار حاصل ہو گا۔

دستخط/-
(سردار راشد کلیم)
ڈپٹی سیکرٹری قانون